السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے بھائی زیادہ تر یہ بیان کرتے ہیں کہ امت جہاد پر جمع ہو سکتی ہے۔ (۱) کیا بریلوی، دیوبندی، شیعہ کو جہاد پر جمع کیا جاسکتا ہے؟

دوسرا مسئلہ غلبہ دین کا طریقہ کار کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ اور اسلاف سے تفصیلی بیان کریں۔ (۲)

(کیا بریلوی، دیوبندی اپنے عقیدے پر جمے رہیں، ان کے ساتھ مل کر توحید وسنت کی دعوت کا کام کیا جاسکتا ہے؟ (شاہد سلیم، لاہور) (۳)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں 1 کیونکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت و توحید پر جمع کیا جاسکتا ہے۔ اور کتاب وسنت میں جہاد کا حکم، جہاد کے احکام اور جہاد کے فضائل تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔ (۱)

غلبہ دین کا طریقہ یہ ہے کہ ہر مسلم جہاں کہیں بھی ہے حسب استطاعت زندگی کے ہر شعبہ میں ہر موقع ووقت پر کتاب وسنت کی بڑے اہتمام کے ساتھ پابندی کرے اور کتاب وسنت کے احکام اور ان کی ہدایات سے (۲) سرِ مو انحرف نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس طرح تھوڑے ہی عرصہ میں اسلام اور اہل اسلام کا غلبہ ہوجائے گا۔ ان شاء اللہ الحنان۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { إِن تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ } [محمد: ۴۷ ۷] [''اگر تم اللہ کے (دین کی) مدد کروگے، تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن م بَعْدِهِ } [الآیۃ] [آل عمران: ۳ ۱۶۰] [''اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے، تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ } [الآیۃ] [النور: ۲۴ 55] [تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کیے ہیں، اللہ تعالیٰ وعدہ فرما چکا ہے کہ انہیں ضرور ملک کا خلیفہ بنائے گا، ''جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا، جو ان سے پہلے تھے۔]

دائرۂ اسلام میں رہ کر اختلاف کی موجودگی میں مل کر توحید وسنت کی دعوت کا کام کیا جاسکتا ہے، اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ مل کر توحید وسنت کی دعوت کا کام کرنے والوں سے کوئی صاحب توحید وسنت ہی کو خیر باد کہہ (۳) دیں تو پھر وہ توحید وسنت کی دعوت کا کام بھلا کیا کریں گے؟ خواہ توحید وسنت کو خیر باد کہنے والے صاحب اپنے آپ کو اہل حدیث ہی کہلاتے ہوں۔ ۶ ۶ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد 02 ص 688

محدث فتویٰ